KATHY HOCHUL گورنر

فوری ریلیز کے لیے: 2025/5/2

ICYMI: AMNY میں گورنر HOCHUL کا خصوصی اداریہ: ہم اپنے بچوں کی توجہ کی جنگ کیسے جیتیں

آج، amNY میں گورنر Kathy Hochul (کیتھی ہوکول) کا ایک اوپ ایڈ مضمون شائع ہوا جو ان کے اس حوالے سے تجویز نامے کے متعلق ہے کہ اسکولوں میں گھنٹی سے گھنٹی تک اسمارٹ فون کے استعمال کو محدود کیا جائے، جس سے طلباء کو توجہ بٹنے سے پاک ماحول میں سیکھنے اور بات چیت کرنے کا موقع ملے گا۔ اس خصوصی اداریے کا متن آن لائن دیکھا جا سکتا ہے اور ذیل میں دستیاب ہے:

جب میں نیو یارک کی سب سے پہلی گورنر بنی جو ایک ماں بھی تھیں تو میں نے عزم کیا کہ بالکل اپنی اولاد کی طرح ہی اپنی ریاست کے بچوں کے لیے بھی جدوجہد کروں گی۔ میں ان کوششوں کو اپنے اسکولز میں لے جا رہی ہوں—کیونکہ میں جانتی ہوں کہ ہر بچے کے لیے توجہ بٹانے والے عناصر سے پاک ماحول میں سیکھنا اور بڑھنا انتہائی ضروری ہے۔ پچھلے ایک سال کے دوران، میں نے والدین، اساتذہ، منتظمین اور طلباء کے ساتھ سننے کے سیشن منعقد کیے تاکہ طلباء کی کامیابی کی راہ میں حائل سب سے بڑی رکاوٹوں میں سے ایک کو حل کیا جا سکے: سیل فونز سے مسلسل توجہ بٹتے رہنا، جو ہمارے بچوں کے ہاتھوں سے مستقل طور پر جڑے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

میں نے جو سنا وہ حیران کن تھا۔ سب نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ہمارے اسکولز میں فون ہمارے بچوں کو آگے بڑھنے سے روک رہے ہیں-بشمول ایک تناؤ کا شکار ٹین عمر نوجوان جنہوں نے کہا، "آپ کو ہمیں خود سے بچانا ہو گا۔" ہم اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے بیتاب ہیں؛ لامتناہی بحثیں صرف ہمارے بچوں کو مزید مشکل میں ڈالیں گی۔ اسی لیے اب میں نیو یارک کے سرکاری اسکولز میں اسمارٹ فونز کے استعمال اور توجہ بٹانے والے دیگر ڈیجیٹل عناصر پر پابندی کے لیے ایک تاریخ ساز پالیسی تجویز کر رہی ہوں۔

دفتر سنبھالنے کے بعد سے، میں نے بچوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے ایک پرجوش ایجنڈے پر عمل کیا ہے۔ ہم نے نئے کھیل کے میدان بنائے ہیں، اسکول کی سہولیات کو بہتر بنایا ہے، اور زچگی اور بچوں کی اموات کو کم کرنے کے لیے دسیوں لاکھ کی سرمایہ کاری کی ہے۔ پچھلے سال، میں نے اپنے بچوں کو سوشل میڈیا کی لت سے بچانے اور انہیں ڈیجیٹل آلات کی گرفت سے آزاد کرنے کے لیے ملک کی سب سے پہلی قانون سازی پر دستخط کیے تھے۔ اگرچہ ہ ہم نے بڑی پیش رفت کی ہے، ابھی ہمارا کام مکمل ہونے سے بہت دور ہے۔

نیو یارک بھر میں—چاہے بڑے شہر ہوں اور یا ایک اسٹاپ لائٹ والی بستیاں، ہر جگہ صورتحال ایک ہی ہے—ہمارے بچوں کے سر جھکے ہوئے ہیں، اور آنکھیں اسکرینز سے چپکی ہیں۔ اسمارٹ فونز، اسمارٹ گھڑیاں، اور ٹیبلٹس ان کی توجہ پر چھائے ہوئے ہیں۔ ریلز اور اطلاعات بلیک بورڈ پر درج سبق یا ماں جو کچھ کہہ رہی ہیں اس سے کہیں زیادہ دلچسپ دکھائی دیتی ہیں۔ اگر بڑوں کے لیے ڈیوائسز ہاتھ سے رکھنا مشکل ہے—تو تصور کریں کہ بچوں کے لیے کس قدر مشکل تر ہو گا جو ابھی نظم و ضبط اور خود پر قابو رکھنا سیکھ ہی رہے ہیں؟ اور جب ہمارے بچے ریاضی سے زیادہ میمز پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، تو وہ پیچھے رہ جاتے ہیں۔

ماہرین مجھ سے متفق ہیں۔ NYU کے پروفیسر Jonathan Haidt (جوناتھن ہیڈٹ)، جو The Anxious Generation (مضطرب نسل) کے مصنف ہیں، خبردار کرتے ہیں کہ "رکاوٹوں کا کبھی نہ ختم ہونے والا سلسلہ نوعمر افراد کی سوچنے کی صلاحیت کو متاثر کرتا ہے اور ان کے مسلسل نئے رنگ میں ڈھلتے ذہنوں پر مستقل

نشانات چھوڑ سکتا ہے۔" ایک بچے کے نشوونما پاتے دماغ جیسی قیمتی چیز کے معاملے میں، میں خاموشی سے بیٹھ کر دیکھتا نہیں رہوں گا کہ ہم اپنے بچوں کو زندگی بھر کے مصائب کے لیے تیار کر رہے ہیں۔

میری تجویز کردہ نئی پالیسی جتنی سیدھی ہے اتنی ہی مؤثر ہو گی: ہمارے اسکولز میں پہلی گھنٹی سے آخری گھنٹی بجنے تک کوئی فون یا انٹرنیٹ سے چلنے والے آلات نہیں ہونے چاہیے۔ اسکولز کے پاس یہ فیصلہ کرنے میں لچک ہوگی کہ ڈیوائسز کو کہاں رکھا جائے، اس سے اساتذہ کو اپنے کام پر توجہ مرکوز کرنے کی آزادی ملے گی—یعنی پڑھانا۔

میں جانتا ہوں کہ تبدیلی بعض اوقات مشکل ہوتی ہے– اور خوفناک بھی ہو سکتی ہے۔ اگرچہ والدین کی اکثریت اتفاق کرتی ہے کہ سیل فونز کا اسکول میں ہونا ایک مسئلہ ہے، میں سمجھ سکتی ہوں کہ کچھ کو اپنے بچوں کے ساتھ رابطے میں رہنے کے بارے میں خدشات ہیں۔ اس لیے میں نے مطالبہ کیا کہ اسکولز، والدین کے لیے اسکول کے دوران اپنے بچوں سے ضرورت پڑنے پر رابطہ کرنے کے طریقے متعین کریں۔ اولین امدادی کارکنان نے بھی مجھ پر زور دیا کہ میں اس پالیسی کو آگے بڑھاؤں، اور خبردار کیا کہ کسی ہنگامی صورتحال میں، جن بچوں کی توجہ کسی چیز میں الجھی ہوئی ہو وہ اکثر ہدایات پر عمل نہیں کر پاتے۔

یہ تبدیلی بیشک آسان نہ ہو، لیکن یہی درست طریقہ کار ہے۔ بالغ ہونے کے ناطے، یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے بچوں کو نقصان سے بچائیں–چاہے وہ شراب ہو، تمباکو ہو یا لت لگانے والے سوشل میڈیا الگورتھمز ہوں۔ یہ نہ بھولیں کہ: توجہ ہٹانے والے عناصر سے پاک تعلیم کوئی بے جا خیال نہیں ہے۔ کئی نسلوں سے، لوگ سیل فون کے طوق کے بغیر اسکول جا رہے ہیں، دوست بنا رہے ہیں، اور خود کو ترقی دے رہے ہیں۔ اپنے اسکولوں کو دوبارہ سیکھنے کی پناہ گاہیں بنا کر، ہم بگ ٹیک کے منافع پر اپنے بچوں کی بھلائی کو ترجیح دے رہے ہیں۔

میری ایک پیشین گوئی ہے کہ جب ہم اپنے بچوں کو ان لت بن جانے والے آلات سے چھڑوائیں گے تو: ہم سب حیران رہ جائیں گے۔ یہ سن کر حیران رہ جائیں گے کہ ان کی ہنسی کتنی زور سے گونجتی ہے۔ ان کے تجسس اور تخلیقی صلاحیتوں پر حیران رہ جائیں گے۔ اس بات پر حیران رہ جائیں گے کہ ان کے پاس کھیلنے، اظہار خیال کرنے اور دوبارہ بچے بننے کے لیے کتنی توانائی ہے۔ مل کر، ہم اپنے بچوں کو آزاد کر رہے ہیں—اور مستقبل کبھی اس سے زیادہ روشن نظر نہیں آیا۔

Kathy Hochul (کیتھی ہوکول) نیو یارک کی 57ویں گورنر ہیں اور اس عہدے پر فائز ہونے والی سب سے پہلی خاتون ہیں۔

###

مزید خبریں www.governor.ny.gov پر دستیاب ہیں
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup | 81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں